خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

(حدیث مبارکہ)

سلسلہ مطوجات

2

تجوید القرآن

معلم محمد سلیم شیخ

قرآن فہمی کورس قرآن اکیڈمی سعید کالونی نمبر 2 فیصل آباد

مکتبہ قرآن اکیڈمی فیصل آباد

سبق نمبر ا

تجوید القرآن بنیادی قواعد کی تعلیم اور مشق

تعارف: مہجوری قرآن (قرآن کو چھوڑ دینا):

﴿وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا﴾ (۲۵/الفرقان: ۳۰)

ترجمہ: ''اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں گے اے میرے رب! بے شک میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑا ہوا بنا رکھا تھا۔''

یہ آیت کریمہ آج امت مسلمہ کی غالب اکثریت پر منطبق ہوتی ہے۔مہجوری قرآن کی مختلف صورتیں ہیں مثلاً قرآن مجید کی تلاوت چھوڑ دینا۔قرآن مجید کے معانی مطالب نہ سیکھنا۔قرآن مجید کے احکامات پر عمل نہ کرنا وغیرہ۔

چند اشعار

گر تو می خواہی مسلماں زیستن — خوار از مہجوریٔ قرآں شدی
نیست ممکن جز بقرآں زیستن — شکوہ سنجِ گردشِ دوران شدی
وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر — اے چو شبنم بر زمیں افتندہ ای
اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر — در بغل داری کتاب زندہ ای

(اقبالؒ)

تمسک بالقرآن (قرآن کے ساتھ تعلق لگاؤ)

﴿يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ﴾ (۱۹/مریم: ۱۲) ''اے یحییٰ کتاب الٰہی کو مضبوطی سے تھام لو۔''

حدیث پاک: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:((خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ))

ترجمہ: ''تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کو سیکھے اور دوسروں کو دکھائے۔''

قرآن مجید کے حقوق

(1) قرآن پر ایمان لانا:

﴿وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ﴾ (۲/البقرۃ: ٤)

ترجمہ:''اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس (قرآن) پر جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے اور ان (کتابوں) پر جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے نازل کی گئیں۔''

(2) تلاوت قرآن:

﴿ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ﴾ (٢/البقرة: ١٢١)

ترجمہ: ''وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔''

﴿ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴾ (٧٣/المزمل: ٤) ترجمہ: ''اور قرآن مجید کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔''

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِأَصْوَاتِكُمْ))(ابوداود) ترجمہ: ''قرآن کو اپنی آوازوں سے خوبصورت بناؤ۔''

(3) قرآن کو سمجھا جائے اور اس پر غور وفکر کیا جائے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ (٥٤/القمر: ٢٤)

ترجمہ: ''اور تحقیق ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنایا ہے تو ہے کوئی جو نصیحت اختیار کرے۔''

﴿ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴾ (٤٧/محمد: ٢٤)

ترجمہ: ''کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا یا دلوں پر ان کے قفل چڑھے ہوئے ہیں۔''

(4) قرآن پر عمل کرنا:

﴿ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴾ (٢/البقرة: ٣٨)

ترجمہ: ''پھر میری طرف سے جو ہدایت (آسمانی کتابیں) تمہارے پاس پہنچے تو جو لوگ میری اس ہدایت کی پیروی کریں گے ان کے لیے کوئی خوف اور رنج نہیں ہے۔''

(5) قرآن کو دوسروں تک پہنچانا:

﴿ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ ﴾ (٥/المائدة: ٦٧)

ترجمہ: ''اے نبی ﷺ جو قرآن آپ کے رب کی طرف سے آپ ﷺ پر نازل کیا گیا ہے اسے (دوسروں تک) پہنچا دیجیے اور اگر آپ ﷺ نے ایسا نہ کیا تو آپ ﷺ نے اس کے پہنچانے کا حق ادا نہ کیا۔''

تجوید القرآن

تجوید: (ج و د) لفظی معانی عمدہ بنانا۔ بہتر بنانا۔ اصطلاح میں قرآن مجید کو صحیح مخارج کے ساتھ، صفات لازمہ کے ساتھ اور خوش الحانی کے ساتھ پڑھنا تجوید کہلاتا ہے۔

تجوید کے ساتھ تلاوت کی اہمیت

تجوید کی پابندی نہ کرنے سے معانی تبدیل ہو جاتے ہیں یا بالکل بگڑ جاتے ہیں۔

مثلاً: ☆ اِنَّ بے شک ☆ كَلْب کتا ☆ قَلْب دل
☆ اِنَّا بے شک ہم ☆ سَيْف تلوار ☆ صَيْف گرمی کا موسم
☆ رَبِّ اے میرے رب ☆ التَّلَاق ملاقات ☆ الطَّلَاق طلاق
☆ رَبِّيْ میرا رب ☆ نَاضِرَة خوش ☆ نَاظِرَة دیکھنا

تجوید سیکھنے کے تین مرحلے:

(1)اصلاح تلفّظ (2) قواعد کی پابندی (3)خوش الحانی سے تلاوت

تلاوت قرآن کے تین طریقے:

(1) ترتیل: ٹھہر ٹھہر کر قرآن کی تلاوت کرنا۔ ہر آیت پر وقف کرنا۔
(2) تدویر: درمیانی رفتار سے قرآن پڑھنا جیسے قرأت صلوۃ۔
(3) حدر: قدرے تیز رفتار اور روانی سے قرآن پڑھنا جیسے صلوۃ التراویح میں پڑھا جاتا ہے۔
مخارج اور قواعد کی پابندی ہر شکل میں لازم ہے تاکہ سننے والے کو سمجھ آئے۔

چند ضروری اصطلاحات

معروف تلاوت: عربی لہجہ میں پڑھنا۔ یہ مستحب ہے۔
مجہول تلاوت: غیر عربی لہجہ میں پڑھنا یا گانے کی طرح پڑھنا۔ یہ مکروہ ہے۔
مثالیں: ذٰلِكَ. اَلشَّيْطٰنُ. عَلَيْكُمْ. رَيْبَ
لحن جلی: بڑی غلطی: ایسی غلطی جس سے معانی تبدیل ہو جائیں یا بگڑ جائیں۔
مثالیں: قُلْ کہو كُلْ کھاؤ اَنْعَمْتَ کی بجائے اَنْعَمْتُ پڑھا جائے۔
لحن خفی: چھوٹی غلطی، پوشیدہ غلطی: تجوید کے کسی قاعدہ کو چھوڑ دینا یا بھول جانا مثلاً غُنَّہ کا رہ جانا۔ یہ قابل معافی ہے لیکن تلاوت کے مجہول ہونے کا خطرہ ہے۔
آج کے لیے مشق: تَعَوُّذ. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بَسْمَلَه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مشق کا نصاب: اصلاح نماز۔ قرآنی دعائیں۔ قرآن پاک کی آخری بیس سورتیں
قرآن پاک کے منتخب مقامات کی مشق
اذکار مسنونہ

سبق نمبر ۲

اصلاح تلفّظ

کوئی بھی زبان سیکھنے کی ابتداء درست تلفظ سے ہوتی ہے۔اور درست تلفظ سیکھنے کی بنیاد ہے حروف تہجی کا سیکھنا۔

عربی زبان میں حروف تہجی کل 29 ہیں۔انہیں مفردات بھی کہا جاتا ہے۔یہ تمام حروف ہماری اردو زبان میں بھی شامل ہیں۔لکھنے اور بولنے میں عربی جیسے ہیں چنانچہ ان کا سیکھنا ہمارے لیے بہت آسان ہے۔حروف تہجی کو ملانے سے الفاظ تشکیل پاتے ہیں۔

حروف تہجی

ا ال	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم	ح حا	خ خا	د دال
ذ ذال	ر را	ز زا	س سین	ش شین	ص صاد	ض ضاد	ط طا
ظ ظا	ع عین	غ غین	ف فا	ق قاف	ک کاف	ل لام	م میم
ن نون	و واؤ	ہ ھا	ء ہمزہ	ی یا			

حرکات کی پہچان

اہل زبان کے لیے حرکات کا لکھنا ضروری نہیں ہوتا۔لیکن غیر زبان (عجمی) کے لیے حرکات کی پہچان بنیادی ضرورت ہے۔ان کے بغیر درست تلفظ کی ادائیگی ممکن نہیں۔عربی زبان کی حرکات یہ ہیں۔

زبر	(فتحہ)	حرف کے اوپر ہوتی ہے۔	بَ
زیر	(کسرہ)	حرف کے نیچے ہوتی ہے۔	بِ
پیش	(ضمّہ)	حرف کے اوپر ہوتی ہے۔	بُ
کھڑا زبر		حرف کے اوپر ہوتی ہے۔	بٰ
کھڑی زیر		حرف کے نیچے ہوتی ہے۔	بٖ
الٹا پیش		حرف کے اوپر ہوتا ہے۔	بٗ
جزم	(سکون)	حرف کے اوپر ہوتا ہے۔ماقبل حرکت سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔	

جس حرف پر جزم ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔ اَبْ. کُمْ

شدّ — حرف کے اوپر ہوتی ہے دوسری حرکت کے ساتھ ملا کر پڑھی جاتی ہے۔ مَدَّ۔ اِیَّا
جس حرف پر شد ہو اسے مشدد کہتے ہیں۔

مدّ — حرف کے اوپر ہوتی ہے ماقبل حرف کی حرکت کے ساتھ لمبا کر کے پڑھی جاتی ہے۔ جَآءَ اِنَّآ اِنَّآ اَنْزَلْنَا

تنوین (ـً ـٍ ـٌ) — حرف کے اوپر دو زبر حرف کے نیچے دو زیر یا حرف کے اوپر دو پیش کو تنوین کہتے ہیں بً بٍ بٌ

لین — و ی ساکن ہوں اور ماقبل حرف پر زبر ہو تو نرم آواز میں پڑھتے ہیں۔ اسے لین کہتے ہیں۔
بَیْ بَوْ

وقف — (رکنا) قواعد کی پابندی کے ساتھ رکنا وقف کہلاتا ہے۔

آج کے لیے مشق۔ مفرد آوازوں کی مشق کریں۔

زبر۔زیر۔پیش	اَ اِ اُ	جَ جِ جُ	یَ یِ یُ	كَ كِ كُ
کھڑا زبر۔ زبر الف	اٰ لَا	مٰ مَا	فٰ فَا	رٰ رَا
کھڑی زیر۔زیر ی	اٖ لِیْ	مٖ مِیْ	فٖ فِیْ	رٖ رِیْ
الٹا پیش۔پیش و	اٗ لُوْ	مٗ مُوْ	فٗ فُوْ	رٗ رُوْ

کٰ كَا (کھڑا زبر) — کٖ كِیْ (کھڑی زیر) — کٗ كُوْ (الٹا پیش)

مدّ	اِنَّآ	حٰمٓ	جَآءَ	لَآ	اِلٰهَ	
جزم یا سکون	قَدْ	اِنْ	مَنْ	كُنْ	هِمْ	
تشدید	اِنَّ	شَرًّا	اَنَّ	يَزَّكّٰى	جَنَّةٌ	فَعَّالٌ

لین — لَوْ سَوْ مَوْ فَوْ قَوْ بِیْ غَیْ هَیْ خَیْ مَیْ

سبق نمبر ۲

حرکات کی پہچان (جاری)

مرکب آوازیں (الفاظ کی تشکیل)

اس سے پہلے ہم مفرد حروف مختلف حرکات کے ساتھ مشق کر چکے ہیں۔ آج مرکب حروف کو پڑھنے کی مشق ہوگی۔ مرکب حروف (یعنی الفاظ) ادا کرتے وقت ہر حرکت کو صفت لازمہ کے ساتھ نہایت خوبصورتی کے ساتھ ادا کریں۔

آج کے لیے مشق:

اٰمَنَ	بِهٖ	خَيْرٌ	رَبِّىْ	ذٰلِكَ	خَوْفٌ
جَآءَ	رَضُوْا	لَيْسَ	سُبَاتًا	جِاىْٓءَ	
اَلْمَوْءٗدَةُ	يُوَسْوِسُ	يَدْخُلُوْنَ	يَذَّكَّرُ	اَلْمُزَّمِّلُ	

مزید مشق

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سُبْحٰنَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

سبق نمبر ۳

مخارج

اصلاحِ تلفظ کے ضمن میں آج سے مخارج کا بیان شروع ہوگا۔ مخرج کے لغوی معانی ہیں، خارج ہونے کی جگہ۔ حروف کی ادائیگی میں ہمارے منہ کے مختلف حصے استعمال ہوتے ہیں جیسے ہونٹ، دانت، زبان، داڑھیں، حلق، تالو، جوفِ دہن وغیرہ۔ انہیں مخارج کہتے ہیں۔ اگر درست مخرج سے حروف کی ادائیگی نہ ہو تو معانی کے بگڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ تلاوت کا صوتی حسن بھی قائم نہیں رہتا۔ اب ہم مخارج کو ایک ترتیب سے پڑھیں گے۔

(1) انتہائے حلق (اقصیٰ حلق) حلق کا وہ حصہ جو سینے کی طرف ہوتا ہے۔ یہاں سے دو حروف ادا ہوتے ہیں۔

أ۔ ھ ہ

مثالیں: ہَ ہِ ہُ اِھۡدِنَا تَھۡتَدُوۡا اَلۡوَھَّابُ فَأۡتُوۡا بِئۡسَمَا یُؤۡمِنُوۡنَ

(2) وسطِ حلق: حلق کا درمیان والا حصہ یہاں سے دو حروف ادا ہوتے ہیں۔ ع ح

مثالیں: عَ عِ عُ بَعۡدُ فَعَّالٌ حَ حِ حُ اَحۡمَدُ اِحۡسَانٌ

(3) ابتدائے حلق (ادنیٰ حلق) حلق کا وہ حصہ جو منہ کی طرف ہوتا ہے۔ یہاں سے دو حروف ادا ہوتے ہیں۔ غ خ

غَ غِ غُ اَلۡمَغۡضُوۡبِ خَ خِ خُ اِخۡوَۃٌ کَالۡفَخَّار

حروفِ حلقی: یہ 6 حروف حروفِ حلقی کہلاتے ہیں: أ ہ ع ح غ خ

(4) لَہات: زبان کی جڑ + تالو کا نرم حصہ + کوے کی ٹکر سے ق ادا ہوتا ہے۔

مثالیں: قَ قِ قُ اَقۡرَبُ یُقۡرِضُ

ق کے مخرج سے منہ کی طرف تھوڑا سا ہٹ کر زبان کی جڑ اور تالو کا سخت حصہ۔ یہاں سے ک ادا ہوتا ہے۔

کَ کِ کُ تَکۡتُمُوۡنَ شُکۡرٌ بِبَکَّۃِ

یہ دو حروف ق ۔ ک حروفِ لہاتیہ کہلاتے ہیں۔

(5) ج ش ۔ ی (غیر مدّہ)

ان تین حروف کا مخرج ہے۔ وسطِ زبان + وسط تالو۔ یہ تین حروف شجریہ کہلاتے ہیں۔

مثالیں: جَ جِ جُ رِجۡزًا تُجۡزٰی فُجِّرَتۡ شَ شِ شُ یَشۡعُرُوۡنَ وَالشَّفۡعِ
یَ یِ یُ بَیۡعٌ بَیِّنٰتٌ

(6) ض (حافیہ) زبان کا بغلی کنارہ (کروٹ) اوراوپر کی داڑھوں کی جڑ دائیں یا بائیں۔
یہاں سے ض ادا ہوتا ہے۔ بائیں طرف سے آسان ہے۔ ض کی آواز د یا ظ نہ بننے پائے۔
ضَ ضِ ضُ یَضۡرِبُ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ

(7) ل ن ر طرفِ زبان اوراوپر کے اگلے دانتوں کی جڑ (مسوڑھے)۔ ان تینوں حروف کا مخرج قریب قریب ہے۔
یہ حروف طرفیہ کہلاتے ہیں۔
لَ لِ لُ جَعَلۡنَا وَالَّیۡلِ نَ نِ نُ اَنۡتُمۡ مِنۡکُمۡ اَلنَّارُ
رَ رِ رُ یَرۡزُقُ نُرۡسِلُ شَرِّ شَرًّا

(8) ط د ت یہ تین حروف نطعِیّہ کہلاتے ہیں۔ ان کا مخرج ہے زبان کی نوک اوراوپر کے دو دانتوں (ثنایا علیا) کی جڑ۔
طَ طِ طُ اِطۡعَامٌ اَلطَّارِقُ دَ دِ دُ قَدۡ اِدۡفَعۡ مُمَدَّدَةٍ
تَ تِ تُ یَتۡلُوۡا وَالتَّرَآئِبِ

(9) ظ ذ ث ان تین حروف کا مخرج ہے نوکِ زبان اوراوپر کے دو دانت (ثنایا علیا کا کنارہ۔
یہ حروفِ لِثوِیّہ کہلاتے ہیں۔ ان کو ادا کرتے وقت سیٹی کی آواز نہ آئے۔
ظَ ظِ ظُ یَظۡلِمُ وَالظّٰلِمِیۡنَ
ذَ ذِ ذُ یَذۡهَبُ اِذۡهَبۡ وَالذَّاکِرِیۡنَ ثَ ثِ ثُ اِثۡمُ اَلۡمُدَّثِّرُ

(10) س ص ز (حروفِ صفیرِیّہ) یعنی سیٹی والے حروف ان کا مخرج نوکِ زبان جب نیچے کے اگلے دو دانت (ثنایا سفلیٰ) اوراوپر کے اگلے دو دانت (ثنایا علیا) کے کناروں سے ملے۔
سَ سِ سُ اِسۡحٰقَ مُسۡتَقِیۡمٌ اَلسَّمَآءُ صَ صِ صُ اَصۡدَقَ مِصۡبَاحٌ
اَلصَّابِرِیۡنَ زَ زِ زُ رِزۡقٌ مَفَازًا اَلزَّانِیۡ

(11) ف نیچے کے ہونٹ کا اندرو الا حصہ اور ثنایا علیا کا کنارہ۔ یہ ف کا مخرج ہے۔

مثالیں: فَ فِ فُ يَفۡعَلُ مِفۡتَاحُ اَلنَّفّٰثٰتِ

(12) ب و م (حروفِ شفویہ) یعنی ہونٹوں والے حروف

ب کا مخرج - دونوں ہونٹوں کی اندرونی تری کے ملنے سے

م کا مخرج - دونوں ہونٹوں کی بیرونی تری کے ملنے سے

و (غیر مدہ) کا مخرج - دونوں ہونٹوں کی گولائی سے

مثالیں: بَ بِ بُ قَبۡلُ يُبۡصِرُوۡنَ رَبُّكَ مَ مِ مُ اَمۡرُنَا إِمۡرَءَتُهٗ دَمَّرۡنٰهَا اِمَّا

وَ وِ وُ وُجُوۡهٌ جَوۡفٌ زُوِّجَتۡ

(13) خَیشوم (ناک کا بانسہ) یہاں سے غنّہ ادا ہوتا ہے۔

اِمَّا اِنۡ كَانَتۡ اَنَّا

سبق نمبر ۴

غنّہ کے قواعد

غنّہ کے معانی ہیں ناک میں سے آواز کو کچھ دیر روک کر نکالنا۔غنّہ کا مخرج خَیشوم (ناک کا بانسہ) ہے۔غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔انگلی کو بند کرنا اور کھولنا (معمول کی رفتار سے) ایک الف کے برابر ہوتا ہے۔تقریباً ایک سے دو سیکنڈ۔

(1) نّ مّ یہ دونوں حروف مشدد غنّہ کے ساتھ پڑھے جائیں گے۔

مثالیں: اِنَّ عَمَّ اِنَّا عَمَّا جَهَنَّمَ جَمًّا

(2) اِخفاء:۔ (چھپانا) اگر نْ یا تنوین (ـً ـٍ ـٌ) کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آئے تو نْ یا تنوین کو غنّہ کے ساتھ پڑھیں گے۔حروفِ اخفاء پندرہ ہیں۔

ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک

مثالیں: اِنْسَانَ اِنْ كُنْتُمْ اَنْزَلَ اَنْفُسَهُمْ قَوْلًا ثَقِيْلًا عَيْنٌ جَارِيَةٌ
مَنْ جَآءَ مَنْ ذَالَّذِىْ

(3) اظہار (ظاہر کرنا) نْ یا تنوین (ـً ـٍ ـٌ) کے بعد حروف حلقی
(چھ حروف) ء ا ہ ع ح غ خ میں سے کوئی حرف آئے تو غنّہ **نہیں** ہوگا۔
بلکہ نْ اور تنوین کو ظاہر کر کے پڑھیں گے۔

مثالیں: اَنْعَمْتَ مِنْهُمْ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ اَنْ اَكُوْنَ
حَقًّا عَلَيْنَا يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ

(4) نْ یا تنوین (ـً ـٍ ـٌ) کے بعد چار حروف (ن م و ی) میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام ہوگا غنّہ کے ساتھ۔

کسی ساکن حرف کا متحرک حرف کے ساتھ مل جانا اور مشدد پڑھنا یہ ادّغام کہلاتا ہے۔

مثالیں: مِنْ نِّعْمَةٍ قَلِيْلًا نِّصْفَهٗ مِنْ مِّثْلِهٖ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا هُدًى مِّنْ مِنْ وَّالٍ
هُدًى وَّرَحْمَةٌ مَنْ يَّفْعَلُ رَجُلٌ يَّسْعٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

استثنٰی دُنْيَا قِنْوَانٌ صِنْوَانٌ بُنْيَانٌ

(5) نْ یا تنوین (ـً ـٍ ـٌ) کے بعد دو حروف (ر ل) میں سے کوئی حرف آئے تو بلا غنّہ ادّغام ہوگا۔

مثالیں: مِنْ رَّبِّهِمْ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ مِنْ لَّدُنْكَ رِزْقًا لَّكُمْ خَيْرًا لَّهُمْ

اِن حروف ادّغام کا مجموعہ ہے۔ يَرْمَلُوْنَ

(6) اِقلاب (قلب) تبدیل کرنا۔ بدل دینا۔ نْ یا تنوین (ـً ـٍ ـٌ) کے بعد ب آئے تو ن کی آواز م میں تبدیل ہوجائے گی اور غنّہ بھی ہوگا۔

مثالیں: اَلِيْمٌۢ بِمَا مِنْۢ بَعْدِ صُمٌّۢ بُكْمٌ

(7) اخفاءِ شفوی۔ مْ کے بعد ب آئے تو غنّہ ہوگا۔

مثالیں: هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ كُنْتُمْ بِهٖ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

مدّ کے قواعد

مدّ کے معانی ہیں لمبا کرنا، طول دینا۔ تجوید میں حروف مدّہ (ا و ی) یا لین پر قواعد کے مطابق آواز کو لمبا کر کے پڑھنا مدّ کہلاتا ہے۔ قواعد مندرجہ ذیل ہیں:

(1) مدّ اصلی: کسی حرف پر کھڑی زبر (ـٰ) کھڑی زیر ـٖ ، الٹا پیش ـٗ ہو تو ایک الف کے برابر مدّ اصلی ہوگی۔ اِسی طرح زبر۔ الف کو ملانا، زیر۔ ی کو ملانا، پیش و کو ملانا یہ بھی مدّ اصلی کہلاتا ہے۔

مثالیں: هٰرُوْنَ اَخِيْ۔ قَالُوْا رَحِيْمٌ هٰذَا بِهٖ اِسْمُهٗ سَلٰمٌ

(2) مدِّ متصل: اگر حروف مدّہ (ا و ی) کے بعد ء ایک ہی لفظ میں آئے تو مدّ متصل ہوگی۔ یہ مدّ موٹے قط کے ساتھ لکھی جاتی ہے۔ یہ مدّ واجب ہے۔ اس کی لمبائی دو سے چار الف کے برابر ہے۔

مثالیں: جَآءَ مَلٰٓئِكَةُ سُوْٓءٍ جَآئِيْٓءَ

(4) مدّ منفصل: اگر حروف مدّہ (ا و ی) کے بعد أ دوسرے کلمہ میں آئے تو مدّ منفصل ہوگی۔ یہ مدّ جائز ہے۔ اس کی لمبائی ایک الف سے چار الف تک ہے۔

مثالیں: قَالُوْٓا اٰمَنَّا اِنَّآ اَنْزَلْنَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

(5) **مدّ لازم:** حروف مدّہ (ا و ی) کے بعد اگر لازمی ساکن واقع ہو تو مدّ لازم ہوگی۔ اس کی لمبائی تین الف سے پانچ الف تک ہے۔

مثالیں: آٰلْئٰنَ ضَآلّٰٓ کَآفَّةً حٰمٓ الٓرٰ یٰسٓ صٓ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ

(6) **مدّ عارض:** اگر حروف مدّہ (ا و ی) یا لین (ـَ یْ ـَ وْ) کے بعد عارضی سکون ہو تو مدّ عارض ہوگی۔ یہ مدّ وقف کرنے پر واقع ہوتی ہے اس کی لمبائی ایک الف سے چار الف تک ہے۔

مثالیں: رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ○ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ○ مِنْ خَوْفٍ ○ هٰذَا الْبَیْتِ ○

	قصر/حدر (تراویح)	تدویر/توسط (نماز)	طول/ترتیل (جلسہ)
مدّ متصل (واجب)	۲ الف	۳ الف	۴ الف
مدّ منفصل (جائز)	۱ الف	۲۔۳الف	۴ الف
مدّ لازم:	۲ الف	۳ الف	۴ الف
مدّ عارض:	۱ الف	۲ الف	۳۔۴ الف

سبق نمبر ۵

اِدّغام

دوحروف کواس طرح ملانا کہ ایک حرف پڑھا جائے یا پہلے حرف کی صفت باقی نہ رہے اور دوسرا حرف پڑھا جائے، اسے ادغام کہتے ہیں۔

(1) اِدّغام مِثلَین: ایک حرف دومرتبہ جمع ہوجائے جبکہ پہلا ساکن ہواور دوسرا متحرک ہوتو ادغام ہوگا۔

مثالیں: اِذْ ذَّهَبَ يُدْرِكْكُّمْ قَدْ دَّخَلُوْا

ادغام کہتے ہیں۔

(2) اِدّغام مُتجانِسَین: ایسے دوحروف اکٹھے ہوں جن کا مخرج ایک ہی ہو۔ پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک تو اِدّغام ہو گا۔

مثالیں: وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ عَبَدْتُّمْ بَسَطْتَّ

(3) اِدّغام مُتقارِبَین: ایسے دوحروف اکٹھے ہوں جن کا مخرج قریب قریب ہو۔ پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہو۔

مثالیں: قُلْ رَّبِّ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ اِذْظَّلَمُوْا

اسم جلالہ

اسم جلالہ اللہ سے قبل حروف پر زبر یا پیش ہوتو اللہ پُر پڑھیں گے۔ اگر زیر ہوتو اللہ کو باریک پڑھیں گے۔

مثالیں: وَاللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

حروف قمریہ

اگر ا ل کے بعد چودہ حروف قمریہ میں سے کوئی حرف آجائے تو لام تعریف پڑھا جائے گا۔

حروف قمریہ کا مجموعہ ہے اَبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهُ

مثالیں: اَلْحَسَنَةِ اَلْكَوْثَرُ اَلْعَلِيُّ اَلْيَوْمَ بِالْجُنُوْدِ

حروف شمسیّہ

اگر ا ل کے بعد حروف شمسیہ میں سے کوئی حرف آئے تو لامِ تعریف نہیں پڑھا جائے گا اور حروف شمسیہ مشدّ د پڑھے جائیں گے۔ حروف قمریہ کے علاوہ باقی چودہ حروف حروف شمسیہ ہیں۔

مثالیں: اَلرَّحْمٰنُ اَلشَّمْسُ اَلنَّجْمُ اَلثَّاقِبُ

قلقلہ

قلقلہ کے معانی جنبش۔ پانچ حروف ق ط ب ج د (قُطْبُ جَدٍّ) جب ساکن پڑھے جائیں گے تو قلقلہ ہوگا۔ یعنی مخرج کو جنبش کے ساتھ ادا کریں گے۔

مثالیں: خَلَقْنَا لَقَدْ اِطْعَمْ وَالْفَجْرِ اَحَدٌ○ حُسْنُ الثَّوَابِ○

اِمالہ

حرکت کو مائل کر کے پڑھنا۔ امالہ قرآن مجید میں صرف ایک جگہ ہے۔

مثالیں: بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ط هود: ٤١

نون قطنی

کسی حرف پر تنوین ہو اور اس کے بعد ہمزہ وصلی ہو تو نون قطنی پڑھا جائے گا۔

مثالیں: نُوْحُ ِابْنَهٗ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ اَحَدٌ○ اللّٰهُ

سبق نمبر ۶

حرف ر مفخّم (پُر) پڑھنے کے قواعد

(1) حرف ر پر زبر ـَ، تنوین زبر ـً، پیش ـُ تنوین پیش ـٌ ہوتو ر کو پُر (تفخیم کے ساتھ) پڑھیں گے۔ رّ مشدد میں تکرار نہ ہونے پائے۔

مثالیں: رَشَدًا حُشِرَتْ غَفُوْرًا نَصْرُاللّٰهِ فَحَشَرَ رُفِعَتْ اَلْكَافِرُ فَفِرُّوْا الرَّادِفَةُ خَبِيْرٌ

(2) رْ (ساکن) سے قبل حرف پر زبر ـَ، پیش ـُ ہوتو ر پُر پڑھیں گے۔

مثالیں: يَرْجِعُ تُرْجَعُوْنَ مَرْيَمَ

(3) رْ (وقف کی صورت میں) سے قبل حرف ساکن ہو اور اس سے قبل حرف پر زبر یا پیش تو رْ ساکن وقف کے ساتھ پُر پڑھیں گے۔

مثالیں: وَالْعَصْرِ ○ لَفِيْ خُسْرٍ ○ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

(4) رْ (ساکن) سے پہلے حرف کے نیچے ـِ دوسرے کلمے میں ہوتو رْ پُر پڑھیں گے۔

مثالیں: رَبِّ ارْجِعُوْنَ ○ رَبِّ ارْحَمْهُمَا

(5) اگر رْ ساکن کے بعد حروفِ اِستعلا جو پُر پڑھے جاتے ہیں (خ ص ض غ ط ظ ق) میں سے کوئی حرف آئے اور رْ ساکن سے قبل حرف کے نیچے زیر ہوتو رْ ساکن پُر پڑھیں گے۔

مثالیں: لَبِالْمِرْصَادِ قِرْطَاسٍ فِرْقَةٍ

حرف ر مرقّق (باریک) پڑھنے کے قواعد

(1) رِ (زیر کے ساتھ) باریک پڑھیں گے۔

مثالیں: رِيْحٍ رِسٰلٰتِ اُخْرِجَتْ تَجْرِيْ وَالْجَارِ اَلْاَمْرِ ذُرِّيَّةً

(2) رُ سے قبل حرف پر زیر اصلی ہو اور مابعد حرف استعلانہ ہو تو ر ساکن باریک پڑھیں گے۔

مثالیں: فِرْعَوْنَ اَلْفِرْدَوْسَ شِرْكٌ

(3) رُ ساکن (وقف کی صورت میں) سے پہلے حرف یٔ ساکن ہو تو رساکن باریک پڑھیں گے۔

مثالیں: خَيْرٌ ○ عَسِيْرٌ ○ الْخَبِيْرُ ○

(4) رُ ساکن (وقف کی صورت میں) سے قبل حرف ساکن ہو اور اس سے قبل حرف کے نیچے زیر ہو تو رساکن باریک پڑھیں گے۔

مثالیں: حِجْرٍ ○ لِلذِّكْرِ ○